نقد و نظر

جائزہ مدارسِ عربیہ مغربی پاکستان

مرتبہ : حافظ نذر احمد

ناشر :- مسلم اکادمی - نذر منزل ۲۹/۱۸ محمد نگر، علامہ اقبال روڈ - لاہور

صفحات : ۷۲۰ - صفحات فوٹو بلاک ۷۵ - صفحات نقشہ ۸ - کل صفحات ۸۰۳ - کتابت، طباعت، کاغذ، جلد سرورق بہتر - قیمت : بائیس روپیے -

حافظ نذر احمد صاحب پرنسپل شبلی کالج لاہور، ملک کے اہلِ قلم اور ذی علم حضرات میں خاص شہرت کے مالک ہیں - کئی کتابوں کے مصنف اور صاحبِ مطالعہ شخص ہیں - ان کی یہ تصنیف مدارس عربیہ کے بارے میں بڑے معلومات کو محیط ہے -

مدارسِ عربیہ پاکستان کے مختلف گوشوں میں وسیع تعداد میں پھیلے ہوئے ہیں - بے شمار قصبات و بلاد اور دیہات میں مدارس کی صورت میں علوم و فنون کے چشمہائے صافی جاری ہیں، لیکن عوام تو رہے ایک طرف خود خواص اور علوم سے تعلق و انسلاک رکھنے والے بھی بے شمار حضرات ان کے حالات و کوائف سے پوری طرح باخبر نہیں - لائق اور باہمت مصنف نے نہایت محنت اور سعیِ مسلسل سے کتابی شکل میں ان سے متعلق مفصل معلومات جمع کر دیے ہیں -

مصنف نے کتاب کے پیش لفظ میں بتایا ہے کہ انھوں نے اپنے ذرائع سے ۸۹۲ جوامع و مدارس کو سوال نامے بھیجے اور ان سے متعلق کوائف طلب کیے، مگر بار بار یاد دہانی کے باوجود انھیں ۵۶۳ مدارس کے حالات معلوم ہو سکے، جو اس کتاب میں بہترین انداز سے درج کر دیے گئے ہیں -

کتاب میں ۷۵ مدارس کے فوٹو بلاک اور آٹھ نقشے ہیں - ان کے دار المطالعہ اور دار الاقامہ کی تفصیلات بھی دی گئی ہیں - مدارس کے نظم و نسق، تعلیمی کوائف، دینی اور دنیوی تعلیم، کتب خانے، نصابِ تعلیم، ان کے جائداد و رسائل، مصارف اور ذرائع آمدنی، روئدادیں، دار الافتا، تعداد مدرسین، تعداد طلبا وغیرہ تمام ضروری کوائف بیان کیے گئے ہیں -

ترتیب کتاب یوں ہے کہ پہلے پنجاب، پھر صوبہ سرحد و آزاد کشمیر، پھر سندھ اور پھر بلوچستان کے مدارس کا ذکر ہے۔ بعد ازاں ہر شہر اور ہر ضلع کے مدارس کا تعارف کرایا گیا ہے۔ کتاب میں اس امر کی بھی وضاحت کی گئی ہے کہ درسِ نظامی کیا ہے، اس کا آغاز کب ہُوا اور پھر اس میں اصلاح کی ضرورت کب محسوس ہوئی، کیوں محسوس ہوئی اور کن کن مدارس میں قدیم نصاب کے ساتھ، جدید نصاب جاری کیا گیا اور اس پرعمل کے کیا فوائد مترتب ہوئے۔

بہرحال زیرِ تبصرہ کتاب پاکستان کے جوامع و مدارسِ عربیہ کے بارے میں تمام اہم اور ضروری معلومات کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور لائق مصنف نے یہ کتاب بڑی محنت اور جاں فشانی سے مرتب کی ہے۔ اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اور مدارس کے اصحابِ اہتمام کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے اور اس کو اپنے کتب خانوں کے لیے خرید کرنا چاہیے۔

اشاریہ تفسیر ماجدی

مرتبہ: حافظ نذیر احمد

ناشر: مسلم اکادمی $\frac{29}{18}$ محمد نگر۔ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور

قیمت درج نہیں۔

مولانا عبدالماجد دریاآبادی کا شمار برِصغیر پاک و ہند کے نامور علما میں ہوتا ہے، ان کی ذات، اپنی گوناگوں علمی خدمات کی وجہ سے تعریف و تعارف کے تکلفات سے بالا ہے۔ تفسیر ماجدی ان کا مشہور علمی شاہکار ہے، یہ تفسیر تاج کمپنی کی طرف سے چھپ چکی ہے اور بے شمار لوگ اس سے استفادہ کر رہے ہیں، اس تفسیر میں انڈکس (اشاریہ) کی کمی شدت سے محسوس ہو رہی تھی۔ حافظ نذیر احمد صاحب (پرنسپل شبلی کالج لاہور) اہلِ علم کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے یہ کمی پوری کر دی ہے اور اشاریہ علیحدہ کتابی صورت میں مکمل ہو گیا ہے اور چھپ چکا ہے۔ جن حضرات نے تفسیر ماجدی خریدی ہے یا خریدنا چاہتے ہیں وہ مذکورہ بالا پتے سے اشاریہ بھی خرید لیں تاکہ مطالعہ و استفادہ کے وقت تفسیر میں سے مضامین اور اسماء و اماکن تلاش کرنے میں ان کو کوئی دقت نہ پیش آئے اور تفسیر مع اشاریہ مکمل شکل میں ان کے سامنے ہو۔ اس دور میں اشاریہ کے بغیر کتاب ناقص سمجھی جاتی ہے۔ اگرچہ وہ اپنی جگہ کتنی ہی اہمیت کی حامل ہو۔ اسی کی اصل اہمیت اشاریہ ہی اُجاگر کرتا ہے۔